احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 26 ستمبر 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L/29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 26 ستمبر 2003ء 28 رجب 1424 ہجری-26 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 219

بچوں کو سلام

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا یہ طریق تھا کہ جب بھی آپ بچوں کے پاس سے گزرتے تو انہیں سلام کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الاستئذان باب التسلیم علی الصبیان حدیث نمبر 5778)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں:

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود نے کشف میں صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کے متعلق دیکھا کہ وہ مبہوت اور بدحواس ہو کر دوڑتا ہوا آپ کے پاس آیا ہے اور نہایت بے قرار ہے اور حواس اڑے ہوئے ہیں اور کہتا ہے کہ ابا پانی یعنی مجھے پانی دو حضرت اقدس اس وقت باغ میں مقیم تھے اور دو گھنٹہ بعد اس کشف کے بعینہ یہ واقعہ پیش آیا۔ آٹھ بجے صبح کا وقت تھا اور حضرت اقدس ایک درخت کے نیچے کھڑے تھے۔ مبارک احمد چار برس کی عمر کا تھا۔ یکا یک وہ اسی طرح مبہوت حضرت کی طرف آیا اور کشف پورا ہو گیا آپ فرماتے ہیں۔

''میں نے اس کو گود میں اٹھالیا اور جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں تیز قدم اٹھا کر اور دوڑ کر کنویں تک پہنچا اور اس کے منہ میں پانی ڈالا''۔

اس نقشہ کا تصور کریں کہ جب آپ چار برس کے بچے کو اٹھاتے ہوئے کنویں کی طرف بھاگے جا رہے تھے۔ آپ نے یہ پرواہ نہیں کی کہ میں آواز دے کر اپنے بیسیوں خادموں کو بلا سکتا ہوں پانی ہی منگوا سکتا ہوں۔ کسی کا انتظار نہیں کیا بلکہ خود اٹھا کر بھاگتے ہوئے کنویں کی طرف چلے گئے۔

اپنی اولاد اور اقارب کے ساتھ ہی یہ بات مخصوص نہ تھی بلکہ ہر ایک کے ساتھ ہی آپ کو اسی قسم کا درد تھا۔ اور آپ دوسروں کے لئے اپنا آرام قربان کر دیتے تھے۔

حضرت اماں جان پر جب کبھی بیماری کا حملہ ہوتا تو آپ ہر طرح آپ کی ہمدردی اور خدمت کرنا ضروری سمجھتے تھے اور اپنے عمل سے آپ نے یہ تعلیم ہم سب کو دی کہ بیوی کے کیا حقوق ہوتے ہیں؟ جس طرح پر وہ ہماری خدمت کرتی ہے عند الضرورت وہ مستحق ہے کہ ہم اسی قسم کا سلوک اس سے کریں۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 285)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

یوم تحریک جدید 3 راکتوبر 2003ء

امراء اضلاع، صدر صاحبان اور مربیان و معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تکمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' مورخہ 3 راکتوبر 2003ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کریں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا ذکر کیا جائے اور ان مطالبات پر روشنی ڈالی جائے:۔

☆۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

☆۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

☆۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

☆۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

☆۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

☆۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

☆۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

☆۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 3 راکتوبر کو ''یوم تحریک جدید'' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2002ء (11)

19 تا 21 اکتوبر واقفین نو بھارت کا سالانہ اجتماع بمقام قادیان۔ بھارت میں واقفین نو کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے جب کہ صرف قادیان میں یہ تعداد 250 ہے۔

19 تا 21 اکتوبر خدام الاحمدیہ کینیا کا سالانہ اجتماع۔ 230 خدام واطفال کی شرکت۔

19 تا 24 اکتوبر جماعت احمدیہ برطانیہ کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس کا انعقاد بمقام بیت الفتوح، مورڈن 339 خدام واطفال کی شرکت۔

21 تا 27 اکتوبر پٹیالہ ہماچل پردیش کے امن سمیلن میں احمدی نمائندگان کی تقاریر۔ جماعت کی طرف سے تین روزہ میڈیکل کیمپس جن میں ایک ہزار سے زائد مریضوں کو ادویات دی گئیں۔

24 اکتوبر بورنمتھ برطانیہ کے ہوٹل میں "دین اور جدید دنیا" کے موضوع پر دعوتی مذاکرہ 75 مہمان شامل ہوئے۔ BBC چینلز پر نائب امیر یوکے کے انٹرویو نشر ہوئے۔

25 اکتوبر بیت بشارت Osnabruck جرمنی کی تکمیل پر افتتاحی تقریب ہوئی جس کو ذرائع ابلاغ جرمنی میں بھرپور کوریج ملی۔

25، 27 اکتوبر کمبوڈیا میں نومبائعین کی تربیتی کلاس۔ 4 جماعتوں کے 21 افراد کی شرکت۔

26 اکتوبر تنزانیہ کے جزیرہ زنجبار میں جماعت احمدیہ کا پبلک جلسہ حاضری 160 رہی۔

26، 27 اکتوبر جماعت احمدیہ بینن کی طرف سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد 1600 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اخبارات اور نیشنل ٹی وی پر کوریج اور جماعتی خدمات کا اعتراف۔

26، 27 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ وتقریب تقسیم انعامات۔

27 اکتوبر ویسٹرن ریجن غانا کی 18 ویں کانفرنس حاضری 1328، ریجنل منسٹر اور مختلف مذاہب کے نمائندگان کی شرکت۔

27 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات۔ بمقام ایوان محمود، حاضری ایک ہزار۔ سال میں 315 میڈیکل کیمپس، 924 بوتل خون، 727 میڈیکل کیمپس اور تربیتی کلاس میں 276 طلبہ کی شمولیت رہی۔

27 اکتوبر لجنہ اماء اللہ صوبہ بہار کا پانچواں صوبائی اجتماع بمقام احمدیہ کمپاؤنڈ بھاگلپور۔ 225 ممبرات کی شرکت۔

30 اکتوبر لندن کے ایک ہسپتال میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خون کی نالی کھولنے کا کامیاب آپریشن ہوا۔ دنیا بھر میں خلیفہ وقت کے لئے دعا میں نوافل اور صدقات کا سلسلہ۔ روزنامہ الفضل، ایم ٹی اے پر صحت کے بارہ میں خصوصی بلیٹن نشر کئے گئے۔

☆ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان پاکستان اول، امریکہ دوم، جرمنی سوم رہا۔

2 نومبر سالانہ اجتماع واقفین نو بیلجیئم۔

3,2 نومبر دارالامان مانچسٹر میں انصار اللہ نارتھ ایسٹ کا ریجنل اجتماع۔

3 نومبر بیت الفتوح مورڈن میں خصوصی تقریب۔ بیت الفتوح کی تعمیر کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔

3 نومبر ساؤتھ ویسٹ ریجن انصار اللہ برطانیہ کا اجتماع۔

3 نومبر لجنہ اماء اللہ ہنسلو برطانیہ کے تحت جلسہ سیرۃ النبیؐ 16 مہمان خواتین کی بھی شرکت۔

7 نومبر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خون کی نالی کے کامیاب آپریشن کے بعد ہسپتال سے گھر تشریف لے آئے۔

9 نومبر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے جماعت احمدیہ عالمگیر کے نام محبت بھرا پیغام۔

9 نومبر احمدیہ بیت الذکر بیت طاہر کوبلنز جرمنی کا سنگ بنیاد۔ حضور انور کی دعا کردہ اینٹ محترم امیر صاحب جرمنی نے رکھی۔

14 نومبر مکرم عبدالوحید صاحب کریم نگر فیصل آباد بعمر 31 سال شہید کر دیئے گئے۔

14 نومبر مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن کراچی کی وفات بعمر 79 سال۔

نور کی باتیں کریں

آؤ اپنے عہد کے مامور کی باتیں کریں
وادیٔ ایمن میں بیٹھیں طور کی باتیں کریں

اک جہاں ہے ظلمتِ چاہِ ضلالت میں اسیر
نار سے اس کو نکالیں نور کی باتیں کریں

ہر غلط فہمی کو ان کی دور کرنے کے لئے
مہدیٔ موعود کے منشور کی باتیں کریں

خوف باطل کا نہ ہو اعلائے حق کی راہ میں
دار پر بھی حضرت منصور☆ کی باتیں کریں

وہ جو تھا دستور دیں خیرالقروں کے دور میں
عہد حاضر میں اسی دستور کی باتیں کریں

گرچہ ہے سیلِ حوادث رہزنِ تسکینِ دل
غم سے گزریں حضرتِ مسرور☆ کی باتیں کریں

اک نگاہِ لطف کی ہے آرزو خاکی مجھے
آپ ان سے طالبِ مہجور کی باتیں کریں

عبدالرحمان خاکیؔ

☆ منصور اور مسرور حضرت مسیح موعود کے الہامی نام ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعت احمدیہ کے نزدیک قرآن کا بلند مقام اور عظمت

صرف قرآن ہی کلام اللہ ہے وہ اپنے ہر دعویٰ کی دلیل بھی پیش کرتا ہے

محترم یوسف سہیل شوق صاحب

قسط اول

لفظ ''قرآن'' میں زبردست پیشگوئی

حضرت مسیح موعود کی آسمانی بصیرت کا ایک شاہکار۔فرمایا:

''میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی اس وقت (دین) کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی.......... ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں''۔

(الحکم 17/اکتوبر 1900ء صفحہ 5)

قرآن کریم جماعت احمدیہ کی زندگی میں سانس کی طرح شامل ہے، احمدیت کے جسم میں زندہ گرم خون کی طرح موجیں مارتا ہے اور روح کی گہرائیوں اور شعور و لاشعور کے ہر کونے میں پوری مضبوطی کے ساتھ موجود ہے۔

درحقیقت دنیا پر قرآن کریم کی اہمیت صحیح معنوں میں واضح ہی نہیں تھی۔ یہ وہ سب سے پہلا کام تھا جو دنیا پر آکر حضرت مسیح موعود کو کرنا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے اپنی بعثت سے پہلے اور بعد میں نہایت زوردار ذریعے سے قرآن کریم کی اہمیت اور اس کے حقیقی مرتبے سے دنیا کو آگاہ فرمایا۔

غیر محدود حقائق ومعارف

کا اعجاز

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر ہو سکتا ہے جس کو پیش کرکے ہم ہرایک ملک کے آدمی کو خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ملزم وساکت ولاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف وحقائق وعلوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق ودقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھیر سکتا تھا فقط بلاغت وفصاحت ایسا امر نہیں ہے جس کی اعجازی کیفیت ہر ایک خواندہ ناخواندہ کو معلوم ہو جائے۔ کھلا کھلا اعجاز اس کا تو یہی ہے کہ وہ غیر محدود معارف ودقائق اپنے اندر رکھتا ہے۔ جو شخص قرآن شریف کے اس اعجاز کو نہیں مانتا وہ علم قرآن سے سخت بے نصیب ہے۔

اے بندگان خدا! یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف وحقائق کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے۔ اور ہر یک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعویٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ کوئی شخص برہمو یا بدھ مذہب والا یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔ قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے اور جس طرح صحیفۂ فطرت کے عجائب وغرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہو چکے بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے جاتے ہیں۔ یہی حال ان صحف مطہرہ کا ہے تا خدائے تعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ثابت ہو۔ اور میں اس سے پہلے لکھ چکا ہوں کہ قرآن شریف کے عجائبات اکثر بذریعہ الہام میرے پر کھلتے رہتے ہیں اور اکثر ایسے ہوتے ہیں کہ تفسیروں میں ان کا نام ونشان نہیں پایا جاتا۔ مثلاً یہ جو اس عاجز پر کھلا ہے کہ ابتدائے خلقت آدم سے جس قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ بعثت تک مدت گزری تھی وہ تمام مدت سورۃ والعصر کے اعداد حروف میں بحساب قمری مندرج ہے یعنی چار ہزار سات سو چالیس۔ اب بتلاؤ کہ یہ دقائق قرآنیہ جس میں قرآن کریم کا اعجاز نمایاں ہے کس تفسیر میں لکھے ہیں۔ (......) اور یہ بھی یاد رکھیں کہ قرآن شریف کے ایک معنے کے ساتھ اگر دوسرے معنے بھی ہوں تو ان دونوں میں کوئی تناقض پیدا نہیں ہوتا۔ اور نہ ہدایت قرآنی میں کوئی نقص عائد حال ہوتا ہے بلکہ ایک نور کے ساتھ دوسرا نور مل کر عظمت فرقانی کی روشنی نمایاں طور پر دکھائی دیتی ہے۔ اور چونکہ زمانہ غیر محدود انقلابات کی وجہ سے غیر محدود خیالات کا بالطبع محرک ہے لہٰذا اس کا نئے پیرایہ میں ہو کر جلوہ گر ہونا یا نئے علوم کو بمنصہ ظہور لانا۔ نئے نئے بدعات اور محدثات کو دکھلانا ایک ضروری امر اس کے لئے پڑا ہوا ہے۔ اب اس حالات میں ایسی کتاب جو خاتم الکتب ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اگر زمانہ کے ہر ایک رنگ کے ساتھ مناسب حال اس کا تدارک نہ کرے تو وہ ہرگز خاتم الکتب نہیں ٹھہر سکتی۔ اور اگر اس کتاب میں مخفی طور پر وہ سب سامان موجود ہے جو ہر یک حالت زمانہ کے لئے درکار ہے تو اس صورت میں ہمیں ماننا پڑے گا کہ قرآن بلاریب غیر محدود معارف پر مشتمل ہے اور ہر یک زمانہ کی ضرورت لاحقہ کا کامل طور پر متکفل ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255)

یہی زمانہ ہے کہ جس میں ہزار ہا قسم کے اعتراضات اور شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ اور انواع واقسام کے عقلی حملے ..... پر کئے گئے ہیں۔ اور خداتعالیٰ فرماتا ہے (۔) یعنی ہر ایک چیز کے ہمارے پاس خزانے ہیں مگر بقدر معلوم اور بقدر ضرورت ہم ان کو اتارتے ہیں۔ سو جس قدر معارف وحقائق بطون قرآن میں چھپے ہوئے ہیں جو ہر ایک قسم کے ادیان فلسفیہ وغیر فلسفیہ کو مقہور ومغلوب کرتے ہیں۔ ان کے ظہور کا زمانہ یہی تھا۔ کیونکہ وہ بجز تحریک پیش آمدہ کے ظاہر نہیں ہو سکتے تھے۔ سو اب مخالفانہ حملے جو نئے فلسفہ کی طرف سے ہوئے تو ان معارف کے ظاہر ہونے کا وقت آ گیا اور ممکن نہیں تھا کہ بغیر اس کے کہ وہ معارف ظاہر ہوں ..... تمام ادیان باطلہ پر فتح پا سکے کیونکہ سیفی فتح کچھ چیز نہیں اور چند روزہ اقبال کے دور ہو جانے سے وہ فتح بھی معدوم ہو جاتی ہے۔ سچی اور حقیقی فتح وہ ہے جو معارف اور حقائق اور کامل صداقتوں کے لشکر کے ساتھ حاصل ہو۔ سو وہ یہ فتح ہے جو اب ..... کو نصیب ہو رہی ہے۔ بلاشبہ یہ پیشگوئی اس زمانہ کے حق میں ہے۔ اور سلف صالح بھی ایسا ہی سمجھتے آئے ہیں۔ یہ زمانہ درحقیقت ایسا زمانہ ہے جو بالطبع تقاضا کر رہا ہے جو قرآن شریف ان تمام بطون کو ظاہر کرے جو اس کے اندر مخفی چلے آتے ہیں..........

.... یہ بات ہر ایک فہیم کو جلدی سمجھ میں آ سکتی ہے کہ اللہ جل شانہ کے کوئی مصنوع دقائق وغرائب خواص سے خالی نہیں۔ اور اگر ایک مکھی کے خواص وعجائبات کی قیامت تک تحقیق وتفتیش کرتے جائیں تو بھی کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ تو اب سوچنا چاہئے کہ کیا خواص وعجائبات قرآن کریم کے اپنے قدر و انداز میں مکھی جتنے نہیں؟ بلاشبہ وہ عجائبات تمام مخلوقات کے مجموعی عجائبات سے بہت بڑھ کر ہیں۔ اور ان کا انکار درحقیقت قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے کا انکار ہے کیونکہ دنیا میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں جو خداتعالیٰ کی طرف سے صادر ہو اور اس میں بے انتہا عجائبات نہ پائے جائیں.......... وہ نکات وحقائق جو معرفت کو زیادہ کرتے ہیں وہ ہمیشہ حسب ضرورت کھلتے وجاتے ہیں۔ اور نئے نئے فسادوں کے وقت نئے نئے پر حکمت معانی بمنصۂ ظہور آتے رہتے ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ قرآن کریم بذات خود معجزہ ہے۔ اور بڑی بھاری وجہ اعجاز کی اس میں یہ ہے کہ وہ جامع حقائق غیر متناہیہ ہے مگر بغیر وقت کے وہ ظاہر نہیں ہوتے۔ جیسے جیسے وقت کے مشکلات تقاضا کرتے ہیں وہ معارف خفیہ ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔ دیکھو دنیوی علوم جو اکثر مخالف قرآن کریم اور غفلت میں ڈالنے والے کیسے آج کل ایک زور سے ترقی کر رہے ہیں۔ اور زمانہ اپنے علوم ریاضی اور طبعی اور فلسفہ کی تحقیقاتوں میں کیسی ایک عجیب طور کی تبدیلیاں دکھلا رہا ہے اور کیا ایسے نازک وقت میں ضرور نہ تھا کہ ایمانی اور عرفانی ترقیات کے لئے وہ دروازہ کھولا جاتا تا شرور محدثہ کی مدافعت کے لئے آسانی پیدا ہو جاتی۔ سو یقیناً سمجھو کہ وہ دروازہ کھولا گیا ہے اور خداتعالیٰ نے ارادہ کر لیا ہے کہ تا قرآن کریم کے عجائبات مخفیہ اس دنیا کے متکبر فلسفیوں پر ظاہر کرے۔ اب (۔) دشمن ..... اس ارادہ کو روک نہیں سکتے۔ اگر اپنی شرارتوں سے باز نہیں آئیں گے تو ہلاک کئے جائیں گے اور قہری طمانچہ حضرت قہار کا ایسا لگے گا کہ خاک میں مل جائیں گے۔ ان نادانوں کو حالت موجودہ پر بالکل نظر نہیں۔ چاہتے ہیں کہ قرآن کریم مغلوب اور کمزور اور ضعیف اور حقیر سا نظر

آدے لیکن اب وہ ایک جنگی بہادر کی طرح نکلے گا۔ ہاں وہ ایک شیر کی طرح میدان میں آئے گا اور دنیا کے تمام فلسفہ کو کھا جائے گا اور اپنا غلبہ دکھائے گا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 464)

پاک اور کامل تعلیم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

پاک اور کامل تعلیم قرآن شریف کی ہے جو انسانی درخت کی ہر ایک شاخ کی پرورش کرتی ہے اور قرآن شریف صرف ایک پہلو پر زور نہیں ڈالتا بلکہ کبھی تو عفو اور درگذر کی تعلیم دیتا ہے مگر اس شرط سے کہ عفو کرنا قرین مصلحت ہو اور کبھی مناسب محل اور وقت کے مجرم کو سزا دینے کے لئے فرماتا ہے۔ پس درحقیقت قرآن شریف خداتعالیٰ کے اس قانون قدرت کی تصویر ہے جو ہمیشہ نظر کے سامنے ہے۔ یہ بات نہایت معقول ہے کہ خدا کا قول اور فعل دونوں مطابق ہونے چاہئیں یعنی جس رنگ اور طرز پر دنیا میں خداتعالیٰ کا فعل نظر آتا ہے ضرور ہے کہ خداتعالیٰ کی سچی کتاب اپنے فعل کے مطابق تعلیم کرے۔ نہ یہ کہ فعل سے کچھ اور ظاہر ہو اور قول سے کچھ اور ظاہر ہو۔ خداتعالیٰ کے فعل میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیشہ نرمی اور درگذر نہیں بلکہ وہ مجرموں کو طرح طرح کے عذابوں سے سزایاب بھی کرتا ہے۔ ایسے عذابوں کا پہلی کتابوں میں بھی ذکر ہے ہمارا خدا صرف حلیم خدا نہیں بلکہ وہ حکیم بھی ہے اور اس کا قہر بھی عظیم ہے سچی کتاب وہ کتاب ہے جو اس کے قانون قدرت کے مطابق ہے اور سچا قول الٰہی وہ ہے جو اس کے فعل کے مخالف نہیں۔ ہم نے کبھی مشاہدہ نہیں کیا کہ خدا نے اپنی مخلوق کے ساتھ ہمیشہ حلم اور درگذر کا معاملہ کیا ہو اور کوئی عذاب نہ آیا ہو۔ اب بھی ناپاک طبع لوگوں کے لئے خداتعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ایک عظیم الشان اور ہیبت ناک زلزلے کی خبر دے رکھی ہے جو ان کو ہلاک کرے گا۔

(چشمہ مسیحی، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 346)

برکات روحانیہ اور اعجازی تاثیرات

تیسرا دروازہ معرفت الٰہی کا جو قرآن شریف میں اللہ جل شانہ نے اپنی عنایت خاص سے کھول رکھا ہے برکات روحانیہ ہیں جس کو اعجاز تاثیری کہنا چاہئے۔ یہ بات کسی سمجھدار پر مخفی نہیں ہوگی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زاد بوم ایک محدود جزیرہ نما ملک ہے جس کو عرب کہتے ہیں۔ جو دوسرے ملکوں سے ہمیشہ بے تعلق رہ کر گویا ایک گوشۂ تنہائی میں پڑا رہا۔ اس ملک کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے پہلے بالکل وحشیانہ اور درندوں کی طرح زندگی بسر کرنا اور دین اور ایمان اور حق اللہ اور حق العباد سے بے خبر محض ہونا اور سینکڑوں برسوں سے بت پرستی و دیگر ناپاک خیالات میں ڈوبے چلے آنا اور عیاشی اور بدمستی اور شراب خواری اور قماربازی وغیرہ فسق کے طریقوں میں انتہائی درجہ تک پہنچ جانا اور چوری اور قزاقی اور خون ریزی اور دختر کشی اور یتیموں کا مال کھا جانے اور بیگانہ حقوق دبا لینے کو کچھ گناہ نہ سمجھنا۔ غرض ہر یک طرح کی بری حالت اور ہر یک نوع کا اندھیرا اور ہر قسم کی ظلمت وغفلت عام طور پر عربوں کے دلوں میں چھائی ہوئی ہونا ایک ایسا واقعہ مشہور ہے کہ کوئی متعصب مخالف بھی بشرطیکہ کچھ واقفیت رکھتا ہو اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ اور پھر یہ امر بھی ہر یک منصف پر ظاہر ہے کہ وہی جاہل اور وحشی اور یاوہ اور ناپارسا طبع لوگ اسلام میں داخل ہونے اور قرآن کو قبول کرنے کے بعد کیسے ہو گئے۔ اور کیونکر تاثیرات کلام الٰہی اور صحبت نبی معصوم نے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں ان کے دلوں کو یکلخت ایسا مبدل کر دیا کہ وہ جہالت کے بعد معارف دینی سے مالا مال ہو گئے۔ اور محبت دنیا کے بعد الٰہی محبت میں ایسے کھوئے گئے کہ اپنے وطنوں اپنے مالوں اور اپنے عزیزوں اپنی عزتوں اپنی جان کے آراموں کو اللہ جلشانہ کے راضی کرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ چنانچہ یہ دونوں سلسلے ان کی پہلی حالت اور اس نئی زندگی کے جو بعد اسلام انہیں نصیب ہوئے قرآن شریف میں ایسی صفائی سے درج ہیں کہ ایک صالح اور نیک دل آدمی پڑھنے کے وقت بے اختیار چشم پُر آب ہو جاتا ہے۔ پس وہ کیا چیز تھی جو ان کو اتنی جلدی ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف کھینچ کر لے گئی۔ وہ دو ہی باتیں تھیں۔ ایک یہ کہ وہ نبی معصوم اپنی قوت قدسیہ میں نہایت ہی قوی الاثر تھا ایسا کہ نہ کبھی ہوا اور نہ ہوگا۔ دوسری خدائے قادر مطلق حی وقیوم کی پاک کلام کی زبردست اور عجیب تاثیریں تھیں کہ جو ایک گروہ کثیر کو ہزاروں ظلمتوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئیں۔ بلاشبہ یہ قرآنی تاثیریں خارق عادت ہیں کیونکہ کوئی دنیا میں بطور نظیر نہیں بتلا سکتا کہ کبھی کتاب نے ایسی تاثیر کی۔ کون اس بات کا ثبوت دے سکتا ہے کہ کسی کتاب نے ایسی عجیب تبدیلی واصلاح کی جیسی قرآن شریف نے کی ....

لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کی اتباع سے برکات الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولا کریم سے ہو جاتا ہے اور خداتعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے منہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتی ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے اور ایک لذیذ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یاب ہے ان کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔ اگر ان کے وجودوں کو ہاون مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حب الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دورتر اور بلندتر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں۔ ان پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے۔ انہی پر کھلا ہے کہ ایک ہے۔ وہ جب دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے جب وہ پکارتے ہیں تو وہ انہیں جواب دیتا ہے جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے۔ وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے۔ اور ان کی درودیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے پس وہ اس کی ظاہری وباطنی وروحانی وجسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اور وہ ہر یک میدان میں ان کی مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے اور وہ ان کا ہے۔ یہ باتیں بلاثبوت نہیں۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 76)

قرآنی استعارات کا حل قرآن ہی سے

دینی مذہبی کتب میں خصوصی طور پر استعارات تمثیلات اور تشبیہات کا کثرت سے بیان ہوتا ہے اور ان کو صحیح رنگ میں نہ سمجھنے کی وجہ سے دینی کتب میں بہت سی باتیں بے معنی قصوں کے رنگ میں جمع ہو گئی ہیں۔ دینی اور الہامی کتابوں میں صرف اور صرف قرآن کریم کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ اس میں بیان کردہ استعارات کا حل اسی کتاب میں یعنی قرآن کریم سے ہی بیان کیا جا سکتا ہے اور کوئی مذہبی کتاب اس امتیاز میں قرآن کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

قرآنی ترتیب گہری حکمتوں سے پر ہے

قرآنی معارف کو صحیح طور پر نہ سمجھنے والوں کو یہ دھوکا لگتا ہے کہ شاید قرآن کریم میں بیان کردہ آیات اور سورتیں بغیر کسی ترتیب کے بیان ہوئی ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ذریعے یہ عظیم حکمت پہلی بار دنیا کے سامنے آئی ہے کہ قرآنی آیات کی ترتیب میں گہری حکمت پوشیدہ ہے اور یہ قرآن کریم کا بڑا معجزہ ہے یہ ترتیب انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی تفسیر کبیر میں ایسی سینکڑوں آیات کا جوڑ بیان کر کے حیرت انگیز معارف بیان فرمائے ہیں۔

انبیاء کی حقیقی شان

بائبل اور دیگر مذہبی کتب نے اللہ کے برگزیدہ نبیوں کو نامناسب شکل میں پیش کیا ہے۔ قرآن کریم کا یہ خصوصی کمال ہے کہ اس نے انبیاء علیہم السلام کی معصومیت اور حقیقی شان کو بیان کر کے ان کا صحیح مرتبہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ اپنی اس صفت میں قرآن کریم دیگر سب کتب مقدسہ سے بالا اور فائق ہے۔

اہم تاریخی حقائق کا انکشاف

قرآن کریم چونکہ اس خدا کا کلام ہے جس سے ماضی یا مستقبل کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں اس لئے قرآن کریم میں تاریخ کے ایسے بے نظیر حقائق درج ہیں جو دنیا کی کسی کتاب میں موجود نہیں مثلاً یہ واضح کیا گیا کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش کھجوروں کے پکنے کے موسم میں ہوئی یہ جولائی اگست کا مہینہ ہے۔ اسی طرح اور بعض اہم تاریخی حقائق بھی بیان کئے گئے ہیں۔

حروف مقطعات۔ علوم کا خزانہ

عام مفسرین آج بھی حروف مقطعات کو خفیہ الفاظ سمجھتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے ان کو بھرپور معنی کا حامل اور اس سورۃ کے مضامین کی کلید قرار دیا۔ نیز ان کے اعداد سے اہم مطالب حاصل ہونے کا ذکر کر کے یہ ثابت کیا کہ قرآن کریم کا ایک بھی لفظ بے کار نہیں۔

اپنے دعویٰ کی خود دلیل

قرآن کریم کا ایک بہت بڑا اور اہم اعجاز یہ ہے کہ اس میں جو دعویٰ کیا جاتا ہے اسی میں اس کی دلیل بھی دی جاتی ہے اس کے ثبوت کے لئے کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس لحاظ سے قرآن کریم بہت ہی بلند مرتبہ اور پُرعظمت کتاب بن جاتی ہے اور قرآن کی یہ خوبی بھی ایسی ہے جو دوسری کتب مقدسہ میں نہیں پائی جاتی۔ علمی اعتبار سے یہ خوبی اتنی اہم ہے کہ انسان کی بنائی ہوئی کوئی کتاب اس خوبی کو حقیقی کمال سے حاصل ہی نہیں کر سکتی۔

عورتوں کے حقوق کا پہلی بار تسلیم کیا جانا

ہزاروں سال کی انسانی زندگی کے بعد قرآن کریم وہ واحد کتاب تھی جس نے مرد اور عورت کے حقوق کو تسلیم کیا اور بتایا کہ یہ حقوق جاری بھی ہونگے۔ قرآن کریم اپنی اس خوبی میں اس قدر بے نظیر رہا کہ قرآن کریم کے نزول کے سینکڑوں سال بعد تک بھی کسی کو عورتوں کے حقوق تسلیم کرنے کی توفیق نہ ہوئی اور آج سے محض چند سو سال پہلے دنیا کی مہذب اقوام نے عورت کے حقوق کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا۔

ہمہ گیر شریعت ہونا

قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اس دنیا کے لئے آخری اور ہمہ گیر شریعت ہے اس کے بعد اس نے شریعت کے وہ اصول بھی بیان فرمائے ہیں جو عالمگیر اور ہمہ گیر ہیں۔ یہ خوبی دنیا کی اور کسی کتاب میں نہیں کہ وہ اپنے اصولوں کو اس طور پر ہمہ گیر قرار دے کہ ان میں کبھی بھی کوئی تبدیلی یا کمی بیشی نہ ہوگی۔

عہد حاضر کے جدید سائنسی انکشافات کا ذکر

سائنس کے میدان میں آج انسانیت ذہنی ترقی

باقی صفحہ 6 پر

ڈاکٹر مرزا طارق احمد صاحب

آنحضورؐ کو زیتون پسند تھا اور اس کے استعمال کی تلقین فرمائی

زیتون کے تیل کی افادیت

قرآن کریم میں ایک سے زیادہ مرتبہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق خداتعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ ایسا نبی ہے جو تم کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے یعنی پرحکمت تعلیم دینے والا ہے۔

آپ کی تعلیم کے پرحکمت ہونے اور مفید ہونے کا ایک سائنسی ثبوت زیتون کے تیل پر طبی تحقیق کے نتیجے میں سامنے آیا ہے۔ احادیث میں روایت ہے کہ رسول کریمؐ زیتون کے تیل کو پسند فرماتے تھے کہ یہ ایک مبارک درخت سے نکلتا ہے اسے کھاؤ بھی اور جسم پر (بیرونی طور پر) بھی لگاؤ۔

برطانیہ کے عالمی معیار کے مشہور طبی جریدے ''برٹش میڈیکل جرنل'' (British Medical Journal (BMJ)) میں شائع ہونے والے ایک مقالے میں اس بات کا ثبوت فراہم کیا گیا کہ زیتون کے تیل کا استعمال تمام جسم کے لئے عموماً اور دل کے امراض کی روک تھام کے لئے خصوصاً انتہائی مفید ہے۔ اور لکھا کہ دل کے جملہ امراض کی روک تھام کے لئے زیتون کا تیل ایسا کارگر ہتھیار ہے جس کی افادیت اور استعمال پر کماحقہ توجہ نہیں دی گئی۔

مقالہ نویس نے بیک وقت سات ملکوں (امریکہ، فن لینڈ، ہالینڈ، اٹلی، یوگوسلاویہ، یونان، اور جاپان) میں کئے گئے ایک مطالعاتی جائزے (Survey) کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ اس سروے سے یہ عجیب بات سامنے آئی کہ اٹلی اور یونان کے باشندوں میں، باوجود امریکہ اور فن لینڈ (Finland) کے باشندوں جتنی چکنائی استعمال کرنے کے، دل کے امراض کا تناسب جاپان میں امراض قلب کے تناسب کے قریب ہے۔

یورپ کے ان ملکوں میں استعمال ہونے والی خوراک کا جائزہ لیا گیا تو یہ بات معلوم ہوئی کہ اٹلی اور یونان میں زیتون کا تیل بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

کیا زیتون کا تیل ان ملکوں میں امراض قلب کی شرح کم رکھنے کا باعث ہے؟۔ اس سوال کا جواب معلوم کرنے کے لئے جدید ترین بنیادوں پر سائنسی تحقیقات شروع کر دی گئیں۔ چنانچہ اب تک کی تمام تحقیقات نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ واقعی زیتون کے تیل میں کچھ اس قسم کے اجزاء (خصوصاً اولیک ایسڈ Oleic Acid اور لنولیک ایسڈ Lionlec Acid) پائے جاتے ہیں، اور خاصی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو دل اور خون کی شریانوں کے لئے نہایت مفید ہیں اور ان کی موجودگی میں دل کے امراض ہارٹ اٹیک اور شریانوں کی سختی اور اس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر، انجائنا Angina وغیرہ کے پیدا ہونے کا احتمال کم تر رہ جاتا ہے اور اس کا ایک اہم سبب خون میں کولیسٹرول Cholesterol کی مقدار کو کم رکھنا بتایا گیا ہے۔

مقالے میں چار ایسی Clinical Trials کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ جن میں انسانوں پر زیتون کے تیل کے اثرات معلوم کرنے کے لئے تجربات کئے گئے تو ثابت ہو گیا کہ زیتون کا تیل خون میں فاضل کولیسٹرول جمع نہیں ہونے دیتا اور انسان اس کے مسلسل استعمال سے دل کی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

جگر اور پتے پر اثر

زیتون کا تیل نہ صرف دل اور خون کے لئے مفید اور صحت بخش ہے بلکہ اس کے اجزاء جسم کے دیگر نظاموں پر بھی اچھا اثر ڈالتے ہیں۔ چنانچہ جدید سائنسی تجربات کے ذریعے سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ زیتون کا تیل پتہ (Gall Bladder) سے صفراء (Bile) کے اخراج میں ممد اور محرک ہوتا ہے۔ پتہ و جگر میں صفراء (جو کہ نظام انہضام کے لئے ایک اہم اور ضروری مادہ ہے) کے انجماد اور Stasis (جمود) کو روکتا ہے۔ اس طرح سے زیتون کا تیل پتہ میں پتھری (Gall Stones) بننے کے امکانات کو کم سے کم تر کر دیتا ہے اور پتہ میں ''سستی'' (Lazy Gall Bladder) پیدا نہیں ہونے دیتا۔

ہڈیوں کی نشوونما اور مضبوطی

زیتون کے تیل میں پائے جانے والے کیمیائی مادہ Oleic Acid کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ ہڈیوں کی نشوونما (Growth) اور مضبوطی (Miner Lization) میں بھی انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایک دافع سم عنصر وٹامن ای کی موجودگی

وٹامن E زیتون کے تیل میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ ایک سو گرام تیل میں 8 تا 11 ملی گرام (Mg) وٹامن ای موجود ہوتا ہے۔ حمل اور پھر بچوں کو دودھ پلانے کے عرصے میں وٹامن E کی خصوصی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح ضعیف العمری میں بھی وٹامن E کی نسبتاً ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ اس پر بھی ریسرچ ہو رہی ہے کہ کیا وٹامن E بڑھاپے کے عمل کو سست کر سکتا ہے یا نہیں؟۔

وٹامن ای ایک قدرتی مانع سم ہے یعنی Anti-oxidant ہے اور جسم کے تمام خلیات میں شکست و ریخت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مضرت رساں زہریلے مادوں کو پیدا ہونے سے روکے رکھتا ہے:۔

زیتون کے تیل کی اہم خاصیت

تیز درجہ حرارت پر بھی اپنی مفید ساخت اور خصوصیت کو برقرار رکھتا ہے جبکہ اکثر خوردنی تیل اور گھی زیادہ درجہ حرارت پہ ایک کیمیائی عمل آکسی ڈیشن (Oxidation) کی وجہ سے اپنی ہیئت تبدیل کر لیتے ہیں اور ان میں مختلف ضرر رساں کیمیائی مادے مثلاً Aldehydes` Peroxides اور Ketones پیدا ہو جاتے ہیں۔ زیتون کے تیل میں Oxidation سے بچاؤ کا سبب اس میں پائی جانے والی وٹامن E کی موجودگی ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

کھانا پکانے کے دوران درجہ حرارت تقریباً 180 سنٹی گریڈ کے لگ بھگ ہوتا ہے اور Oxidation کا کیمیائی عمل مونگ پھلی کے تیل میں $220C^{O}$ پہ سورج مکھی اور سویابین کے تیل میں $170C^{O}$ اور مکھن میں $110C^{O}$ درجہ سنٹی گریڈ پہ واقع ہوتا ہے۔ اس کے برعکس زیتون کا تیل 230 سنٹی گریڈ تک کے درجہ حرارت کو ''برداشت'' کر لیتا ہے اور اپنی ہیئت اور ساخت برقرار رکھتا ہے۔

بیرونی استعمال

زیتون کے تیل کے متعلق حضور ﷺ کا ارشاد مبارک کہ اسے جسم پر (بیرونی طور پر) بھی لگاؤ، بھی درست اور پرحکمت ثابت ہو چکا ہے۔ چنانچہ فالج، لقوہ میں پٹھوں اور اکڑے ہوئے جوڑوں پر اس کی مالش نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ مغربی ممالک میں زیتون کا تیل صابن اور مختلف کریموں میں استعمال ہوتا ہے جو جلد کی تروتازگی اور ملائمت برقرار رکھتے ہیں۔

تعارف کتب

احمدیت نے دنیا کو کیا دیا؟

نام کتاب: احمدیت نے دنیا کو کیا دیا؟
مصنف: مولانا عطاء المجیب راشد صاحب
اشاعت: اگست 2003ء
تعداد صفحات: 64
مطبع: رقیم پریس اسلام آباد ــ برطانیہ

قوم کے لوگو! ادھر آؤ کہ نکلا آفتاب
وادیٔ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار
اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

احمدیت احیاءِ دین کی وہ عالمگیر تحریک ہے جو اذن الٰہی سے جاری ہوئی اور اس پودے کی حفاظت اور آبیاری خود اس کا مالک حقیقی کرتا ہے۔ اور اس کے غلبے کا وعدہ خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے۔

غیر از جماعت احباب کی جانب سے ایک سوال عموماً احمدیوں سے کیا جاتا ہے کہ احمدیت نے دنیا کو کیا دیا ہے یا احمدیت کیا نئی چیز پیش کرتی ہے جو پہلے نہ تھی۔ احمدیت کوئی نیا مذہب یا عقیدہ نہیں لیکن احمدیت نے دنیا کو زندہ خدا عطا کیا۔ خالق کائنات کا چہرہ دکھایا۔ دنیا کو حقیقی دین سکھایا۔ قرون اولیٰ کی اقدار بحال کیں۔ عظمت دین آشکار کی اور دین حقیقی پر ہونے والے حملوں کا جواب دیا اور سب سے بڑھ کر ایمان کو ثریا سے واپس لائی۔ کلام اللہ کا مرتبہ دنیا پر ثابت کیا۔ اعلیٰ دینی تعلیمات اور اس کے محاسن سے آگاہ کیا۔ دنیا کو ایک نظام جماعت اور خلافت کی نعمت سے سرفراز کیا۔ دینی رواداری اور بلا امتیاز مذہب وملت و رنگ و نسل انسانیت کا شرف اور اس کی خدمت کا نہ صرف درس دیا بلکہ عملی اقدامات کر کے دکھائے۔ احمدیت نے ایک عارف باللہ اور قربانیاں کرنے والی جماعت دنیا کو دی۔

کتاب زیر تعارف کے مصنف مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ گزشتہ بیس سالوں سے امام بیت الفضل لندن کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں ہجرت کے بعد خلافت احمدیہ کے وہاں موجود ہونے کے بعد سے خاص طور پر غیر معمولی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ کو علاوہ دیگر امور کے ایم ٹی اے کی انتظامی خدمات اور پروگراموں میں شرکت کی توفیق مل رہی ہے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے موقع پر مصنف کتاب ھذا نے ''احمدیت نے دنیا کو کیا دیا'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کو بعض اضافہ جات کے ساتھ کتابی صورت میں افادہ عام کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ اور ان موضوعات پر قلم اٹھایا گیا ہے جو احمدیت نے دنیا کو دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو احمدیوں کے ازدیادِ علم و ایمان اور دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ (ایم۔ایم۔طٰہٰ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35244 میں محمد احسان الحبیب ولد محمد عبیداللہ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسان الحبیب ولد محمد عبیداللہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالجلیل وصیت نمبر 25447 گواہ شد نمبر 2 محمد تصدق حسین ولد محمد تفضل حسنین بنگلہ دیش

مسل نمبر 35245 میں محمد مجیب الرحمٰن ولد اختر الزمان پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت 1994ء ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مجیب الرحمٰن ولد اختر الزمان بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمٰن وصیت نمبر 25312 گواہ شد نمبر 2 رجب الدین احمد ولد شکور محمد مندل بنگلہ دیش

مسل نمبر 35246 میں Anwar Suryana ولد Mr. Muhammad Halim پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1962ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین رقبہ 1000 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/6000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/259000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Anwar Suryana ولد Muhammad Halim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Tjukar Sugandi ولد Mama Mahria انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 عامر حمزہ ولد انور الیس انڈونیشیا

مسل نمبر 35247 میں احمد نور سلام ایس ایم ولد Komar Sutisna Miharja پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد نور سلام ایس ایم ولد Komar Sutisna Miharja انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Fadal Muhammad Mbsy ولد حاجی عثمان انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ny Ketut Sari Cahyati ولد Pan Suwiria انڈونیشیا

مسل نمبر 35248 میں Mrs.Wida Widaningsih زوجہ Kurnia Wardi پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Mrs.Wida Widaningsih زوجہ Kurnia Wardi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Kurnia Wardi خاوند موصیہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Setia Mulyana وصیت نمبر 31380

مسل نمبر 35249 میں Ketut Sari Cahyati زوجہ Achmad Surahman پیشہ پرائیویٹ عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد Square رقبہ 133 مربع میٹر واقع Telukbetung مالیتی -/10000000 روپے۔2۔زمین برقبہ 2400 مربع Ikatan Saudar مالیتی -/3500000 روپے۔3۔حق مہر -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000000 روپے سالانہ بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Ketut Sari Cahyati زوجہ Achmad Surahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Achmad Surahman خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Euis.B. Rahmat ولد Adang انڈونیشیا

مسل نمبر 35250 میں منورہ سلطانہ Tampubolon بنت انور Tampubolon پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت ساکن بوگر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 40 گرام مالیتی -/3600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منورہ سلطانہ Tampubolon بنت انور Tampubolon انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 سید القہار وصیت نمبر 32399 گواہ شد نمبر 2 Amar Ma`ruf Aziz وصیت نمبر 25680

بقیہ صفحہ 4

کی اس معراج پر ہے جس پر آج سے پہلے کبھی فائز نہ ہوئی تھی آج کی ترقی آج سے چند سال پہلے کسی کے خواب وخیال میں بھی نہ تھی لیکن قرآن کا نازل کرنے والا وہ خدا ہے جو ماضی کا ہی نہیں بلکہ مستقبل کا بھی جاننے والا ہے اس لئے اس میں ایسے بے شمار سائنسی انکشافات کا ذکر ملتا ہے جو آج معلوم ہوئے ہیں چنانچہ ایٹم بم کا نظریہ، کاسمک ریز کا نظریہ، ارتقا کا نظریہ دیگر سیاروں پر آبادی کا نظریہ اور دنیا کی عمر کا نظریہ وغیرہ ایسی کئی باتیں قرآن کریم سے ثابت ہیں۔

پیشگوئیوں کا بیان

قرآنی عظمت اور اس کے الہامی کتاب ہونے کا مسلسل ثبوت اللہ تعالیٰ ساتھ کے ساتھ بیان کرتا چلا جا رہا ہے وہ اس طرح سے کہ قرآن کریم میں ہر دور میں ایسی پیشگوئیاں پوری ہوتی رہتی ہیں جو پہلے کسی کے خیال میں بھی نہیں آتی تھیں چنانچہ آج کے دور میں مغربی اقوام اور روس کی ترقی، نہر سویز اور نہر پانامہ کی کھدائی، دخانی جہاز، ریل، موٹر، ہوائی جہاز کی ایجاد، جمہوریتوں کے قیام، چڑیا گھروں کے قیام، وحشی اقوام کا متمدن ہوجانا، پریس کے قیام اور کتابوں کی بکثرت اشاعت، علم ہیئت کی ترقی، علم طبقات الارض کی ترقی، چاند اور مریخ کے زمین سے وابستہ ہونے وغیرہ کی بے شمار ایسی پیشگوئیاں ہیں جو قرآن میں بیان ہوئی تھیں اور حال ہی میں پوری ہوئی ہیں۔ آئندہ پوری ہونے والی پیشگوئیوں میں ارض مقدس واپس مسلمانوں کو ملنے کی پیشگوئی ہے جو انشاءاللہ اپنے وقت پر پوری آن بان سے پوری ہوگی۔

(ماخوذ)

ہیپاٹائٹس یعنی سوزش جگر کی علامات اور بچاؤ

بروقت علم ہونے پر اس بیماری سے بچاؤ اور تحفظ کے طریقے موجود ہیں

ہیپاٹائٹس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پاکستان کے لئے ایڈز کی حیثیت رکھتا ہے۔ آج سے پندرہ بیس برس پہلے تک کوئی اس مرض کا نام تک نہیں جانتا تھا اور ہسپتالوں میں اس بیماری کے باعث کوئی مریض بھی داخل نہیں ہوتا تھا لیکن آج یہ صورتحال ہے کہ ہر ہسپتال کی ایمرجنسی میں بھی چھ سات مریض اس سے متاثر نظر آتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس جسے عرف عام میں یرقان کا نام دیا جاتا ہے۔ اس بیماری کی حقیقت اور شدت اپنی جگہ لیکن گزرتے ہوئے وقت میں یقیناً ہم اس بات سے آگاہ ہو چکے ہیں کہ بروقت علم ہونے پر اس بیماری سے بچاؤ اور تحفظ کے طریقے موجود ہیں یہ مرض مہلک ضرور ہے لیکن اٹل نہیں ہے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے اس کے خلاف جہاد کیا جا سکتا ہے۔ اپنی صحت کا خیال رکھنا اور بیماری سے بچاؤ کرنا جتنا اہم ہے اتنا ہی اہم مرض لاحق ہونے کے بعد یکسوئی سے علاج کرنا ہے۔ علاج کی طوالت سے جنم لینے والی مایوسی کا جرأت سے مقابلہ کرنا چاہئے۔

ہیپاٹائٹس بی اور سی جگر کی طویل المیعاد سوزش کی بڑی وجہ ہیں جگر کی اس قسم کی سوزش رفتہ رفتہ جگر کے سکڑنے کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے جگر کی ساخت تبدیل ہو جاتی ہے اور جگر اپنا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

طویل المیعاد جگر کی سوزش کی باقی وجوہات میں شراب کا لمبے عرصہ تک استعمال، جگر میں لوہے یا تانبے کا جمع ہونا، موٹاپے اور شوگر کی وجہ سے جگر پر چربی کا چڑھنا جسم کے اپنے مدافعتی نظام کا جگر پر حملہ آور ہونا، رکاوٹ والے یرقان کی متعدد وجوہات اور چند موروثی جگر کی بیماریاں شامل ہیں۔

جگر کے سکڑنے کے عمل کو سرہوسس کہتے ہیں۔ سرہوسس کی علامات بنیادی طور پر جگر کے سکڑنے اور جگر کے ناکارہ ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ تر مریضوں میں صرف تھکاوٹ، نقاہت اور کمزوری ہی ایسی علامات ہوتی ہیں جو کہ مریض محسوس کرتو رہا ہوتا ہے مگر اس کی وجہ کو زندگی کا معمول سمجھ کر نظر انداز کرتا رہتا ہے۔

ایک دفعہ سرہوسس کا عمل بڑھ جائے تو جو خون جگر میں جاتا ہے اس کی رکاوٹ شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے خون کا دباؤ خوراک کی نالی اور معدے کی وریدوں میں بڑھ جاتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ خون کی نالیاں بڑی ہونا شروع ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ ایک وقت ایسا آتا ہے جب یہ خون کی نالیاں مزید دباؤ برداشت نہیں کر سکتیں تو پھٹ جاتی ہیں جس کی وجہ سے ایسے مریضوں کو خون کی الٹی اور کالے پاخانے آ سکتے ہیں۔

خون کی اہم پروٹین البیومن کے مناسب مقدار میں نہ بننے سے خون میں موجود پانی خون کی چھوٹی نالیوں سے رس کر باہر آ جاتا ہے جو کہ پیٹ اور پیروں میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں جمع شدہ پانی سرہوسس کے مریضوں میں آسانی سے انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔ خون کے جمنے کی صلاحیت بھی ایسے مریضوں میں کم ہو جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کا جگر تو پہلے ہی سے کمزور ہوتا ہے مگر جب مندرجہ ذیل صورتوں میں جگر پر کام کا دباؤ بڑھ جاتا ہے تو غنودگی کا تناسب زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس میں قبض کا ہونا، خون کی الٹی کا آنا، کالے پاخانوں کا آنا، جسم میں الٹی یا پیچش کے ذریعے جسم کے نمکیات کا ضائع ہونا، پیٹ کے پانی یا جسم کے کسی بھی حصے کا انفیکشن بھی ہو جاتا ہے۔

طویل المیعاد ہیپاٹائٹس اور سرہوسس کی تشخیص مریض کے طبی معائنے اور لیبارٹری ٹیسٹ مثلاً خون کے ٹیسٹ، ہیپاٹائٹس بی اور سی کا ٹیسٹ، جگر کا الٹرا ساؤنڈ اور Liver Biopsy کے ذریعے حاصل شدہ جگر کے خلیوں کے معائنے کی مدد سے کی جاتی ہے۔

اس وقت کروڑوں افراد ہیپاٹائٹس بی اور سی مرض کا شکار ہیں اور ان مریضوں کا دو تہائی حصہ ساؤتھ ایسٹ ایشیا میں ہے اور بدقسمتی سے اس مرض کا تناسب مسلسل بڑھتا جا رہا ہے اور اس کی شرح دو سے تین فیصد سالانہ ہے دوسری طرف غور کیا جائے تو اس کے وائرس سے بچاؤ ممکن ہے اور پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ پرہیز کے ذریعے اس مہلک بیماری سے سو فیصد بچا جا سکتا ہے اور یہ واحد بیماری ہے جس کی شرح بچاؤ اس قدر زیادہ ہے۔ دوسری صورت میں اگر یہ بیماری لاحق ہو جائے تو اتنے ترقی یافتہ دور میں بھی اس کے علاج کے نتائج 50 سے 60 فیصد تک ہیں۔

جگر جسم کا سب سے بڑا عضو ہے اور یہ واحد عضو ہے جس کا وزن ڈیڑھ کلو ہے اور اس میں سے ڈیڑھ لیٹر خون گزرتا ہے اور اس کی اہمیت یہ ہے کہ جسم میں جانے والی خوراک معدے سے گزرنے کے بعد جگر کے راستے سے خون میں شامل ہو کر جسم کا حصہ بنتی ہے۔ یہ خون کی صفائی کا کام دیتا ہے اور خون کے جمنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ جسم کی سب سے بڑی فیکٹری ہے اگر یہ کام نہیں کرتا ہے تو انسانی جسم پر اس کے نہایت برے اثرات مرتب ہوتے ہیں کیونکہ یہ مختلف قسم کی رطوبتیں اور ہارمون پیدا بھی کرتا ہے اور انہیں محفوظ بھی رکھتا ہے اس کا ایک اور اہم کام یہ ہے کہ یہ جسم کے مدافعتی نظام کو بھی کنٹرول کرتا ہے اسی لئے اگر کوئی شخص جگر کے عارضے کا شکار ہو جاتا ہے تو اسے مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً بخار، کھانسی، پیٹ کا خراب ہونا اور اسی طرح کی دیگر بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔

جگر کی خرابی یا ہیپاٹائٹس کی سب سے اہم وجہ وائرس ہے جبکہ یورپی ممالک میں اس کی ایک اور بڑی وجہ الکحل کا زیادہ استعمال ہے خدا کا شکر ہے کہ ایک دینی معاشرہ ہونے کے ناطے سے ہم اس لعنت سے محفوظ ہیں۔

ہیپاٹائٹس جگر کی سوزش کو کہتے ہیں جگر کی سوزش زیادہ تر وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جس کو انگریزی کے حروف تہجی کے لحاظ سے نام دیئے گئے ہیں۔ اس میں ہیپاٹائٹس اے بی سی ڈی اور ای قابل ذکر ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے اور ای قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس (Acute Hepatitis) کا باعث بنتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے کا وائرس گندی خوراک اور گندے پانی سے پھیلتا ہے اور زیادہ تر بچوں میں یرقان کا باعث بنتا ہے۔

البتہ ہیپاٹائٹس بی اور سی ایسے وائرس ہیں جو کہ خون اور جسمانی رطوبتوں کے ذریعے ایک انسان سے دوسرے انسان کو منتقل ہوتے ہیں۔ یہ دونوں وائرس بھی جگر کے قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس (Acute Hepatitis) اور طویل المیعاد ہیپاٹائٹس (Chronic Hepatitis) کا باعث بن سکتے ہیں جو رفتہ رفتہ جگر کے سکڑنے کا باعث بنتی ہیں۔ یہ عرصہ 15 سے 20 سال پر محیط ہو سکتا ہے۔ مندرجہ بالا وائرس دنیا کے تمام علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ ایک دفعہ جب مریض کو یرقان ہو جاتا ہے تو کچھ علامتیں قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس کی وجہ سے خاص طور پر عمل پذیر ہوتی ہیں۔

☆ بھوک کا نہ لگنا، ☆ متلی اور الٹی کا آنا، ☆ پیٹ میں درد کا ہونا، ☆ آنکھوں کا پیلا پن، ☆ جوڑوں میں درد، ☆ سگریٹ نوشی کرنے والے حضرات کا سگریٹ نوشی ترک کر دینا، اور کچھ مریضوں میں غنودگی اور بے ہوشی کا ہونا جو کہ ایک خطرناک علامت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ان علامات کی روشنی میں مریض کا معائنہ کرتے ہیں جس میں جگر کا بڑھنا، آنکھوں کا پیلا پن، گاڑھے پیلے رنگ کا پیشاب، سلیٹی رنگ کا پاخانہ، کچھ مریضوں میں تلی کا بڑھنا اور پیٹ میں پانی بھرنا وغیرہ شامل ہیں خون کے معائنے جسے ایل ایف ٹیز (LFTS) کہتے ہیں کے ذریعے جگر کی سوزش اور وائرل سیرالوجی (Viral Serology) کے ذریعے جگر کی سوزش کا باعث بننے والے وائرس کا پتہ لگایا جاتا ہے۔

یرقان کے مریض کا کوئی مخصوص علاج تجویز نہیں کیا جاتا کیونکہ عام طور پر ایک سے دو ماہ کے عرصے میں مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔

البتہ جو مریض اس حد تک متلی اور الٹی کی شکایت کرے جس میں کوئی خوراک نہ لے سکے تو الٹی کو روکنے والی ادویات اور ڈرپ کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے اور ایسے مریض کو کچھ عرصے کے لئے ہسپتال میں بھی رکھا جا سکتا ہے۔ بے ہوشی اور غنودگی والے مریضوں کو اور ان مریضوں کو جن کا خون بہت پتلا ہو جاتا ہے انتہائی نگہداشت کی ضرورت پڑتی ہے۔

ہیپاٹائٹس سے بچاؤ

☆ ہیپاٹائٹس اے اور ای سے بچاؤ ماحول کی صفائی سے ممکن ہے اس میں ہاتھوں کا دھونا، تازہ گھر کا پکا ہوا صاف ستھرا کھانا، ابلا ہوا پانی استعمال کرنا، انسانی فضلے اور کوڑے کرکٹ کو صحیح طریقے سے تلف کرنا۔

☆ ہیپاٹائٹس بی اور سی سے بچاؤ کے لئے:

انتقال خون کے وقت خون کا ٹیسٹ اور خون کا بی اور سی وائرس سے پاک ہونا ضروری ہے، گندی سرنجوں کے استعمال سے بچیں، حجام سے نئے بلیڈ کے استعمال کرنے پر اصرار کریں، دانت صاف کرنے والے برش اور نیل کٹر کا انفرادی استعمال کریں، ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریض کے خون اور جسمانی رطوبتوں کو احتیاط سے تلف کریں، دانت کی تکالیف کے سلسلہ میں مستند دانت کے ڈاکٹروں سے رجوع کریں، ختنے اور دیگر اقسام کی جراحی کے لئے حجام کے بجائے سرجن سے رجوع کریں، جسم کے گدھوانے سے اجتناب کریں، ناک اور کان چھدوانے کے لئے نئی اور صاف سوئی کا استعمال کرنے کے بعد سوئی کو ضائع کر دیں۔

جنسی تعلقات میں احتیاط برتیں اور اپنے آپ کو اپنی شریک حیات تک محدود رکھیں۔ ہیپاٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکے لگوا کر بھی اس سے بچا جا سکتا ہے جبکہ ہیپاٹائٹس سی کے حفاظتی ٹیکے موجود نہیں ہیں اس لئے اس سے بچاؤ حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے ممکن نہیں ہے۔

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے کیونکہ ان تمام عوامل سے بچنا ممکن ہے جو کہ جگر کی سوزش کا باعث بنتے ہیں اس کے لئے خود اعتمادی صحت کے اصولوں پر عمل، صاف ستھری زندگی گزارنے کا عزم اور دینی اقدار کی پاسداری اشد ضروری ہے۔

(روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 10 مارچ 2003ء)

(مرسلہ: نذیر احمد خادم صاحب)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ادریس احمد صاحب دارالیمن غربی ربوہ کو مورخہ 7 ستمبر 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے دو سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیٹے کے ساتھ ''امۃ الکافی'' نام عطا فرمایا تھا۔ وہی تجویز کیا گیا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم الحاج شریف احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر 23/D.N.B ضلع بہاول پور کی پوتی اور مکرم فضل احمد صاحب ریحان مرحوم دارالعلوم غربی کی نواسی ہے۔ بچی کی درازی عمر والدین کیلئے قرۃ العین اور خادمہ دین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	26۔ستمبر	زوال آفتاب	11-59
جمعہ	26۔ستمبر	غروب آفتاب	6-03
ہفتہ	27۔ستمبر	طلوع فجر	4-36
ہفتہ	27۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-57

نیویارک میں بش مشرف ملاقات صدر جنرل پرویز مشرف نے نیویارک میں امریکی صدر جارج واکر بش سے ملاقات کی اور ان سے باہمی دلچسپی کے امور اور دوطرفہ معاملات پر بات چیت کی۔ بش اور جنرل پرویز مشرف کے درمیان 11 ہفتے میں ہونے والی یہ دوسری ملاقات ہے جو ایک گھنٹہ جاری رہی۔ اس کے اختتام پر کوئی پریس کانفرنس اور نہ ہی کوئی مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا۔ تاہم سفارتی ذرائع نے بتایا ہے کہ پاکستان نے امریکہ کو یہ یقین دلایا ہے کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کے تعاون سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں آئندہ جو قرارداد پیش کرے گا پاکستان اس کی حمایت کرے گا۔ پاکستان نے یہ بھی واضح کردیا ہے کہ وہ فوری طور پر عراق میں اپنی فوج نہیں بھیجے گا۔

ہتھیاروں کے پھیلاؤ اور دہشت گردی کی مخالفت صدر جنرل پرویز مشرف نے اقوام متحدہ کی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہتھیاروں کے پھیلاؤ اور دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ عراق میں فوج بھیجنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا پاکستانی عوام فوج بھیجنے کے حق میں نہیں۔ چین اور ایران کے ساتھ تعلقات خراب ہونے کی باتیں بے بنیاد ہیں۔ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بامقصد مذاکرات ضروری ہیں۔ صدر مشرف نے نیویارک میں کئی عالمی لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔ سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام کا طرز حیات جمہوریت، سیکولرازم اور ماڈرن ازم سے متصادم نہیں۔ ایران سے تعلقات اتنے اچھے نہیں جتنے ہونے چاہئیں۔

ہم بلیک میل نہیں ہونگے وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ ہم نے ملک اور صوبے کے عوام کی ترقی اور فلاح و بہبود کیلئے سیاست میں صبر وتحمل کی مثال قائم کی ہے ہم بلیک میل نہیں ہونگے۔ کسی وزیر اور رکن اسمبلی کو قانون ہاتھ میں نہیں لینے دینگے۔ پنجاب بڑا بھائی ہے۔ بڑے دل سے دوسرے صوبوں کی بات سن رہا ہے۔ تین سالوں میں سکولوں سے ٹاٹ سسٹم ختم کر دینگے۔ میٹرک میں پہلی 10 پوزیشنیں لینے والوں کو یونیورسٹی تک مفت تعلیم دلائیں گے۔

عالمی طاقتیں ناانصافی ترک کریں انڈونیشیا کے صدر میگاوتی سوئیکارنو پتری نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے دنیا کے تمام لیڈروں پر زور دیا ہے کہ وہ دہشت گردی کی جڑ ختم کریں اور اس مقصد کیلئے عالمی تنازعات بالخصوص مشرق وسطیٰ کے حوالے سے اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی طاقتیں ناانصافی کا رویہ ترک کریں۔ اسلام کے نام پر کی جانے والی دہشت گردی ختم ہو جائے گی۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کا موقف ہے کہ بعض ممالک کی مشرق وسطیٰ کے بارے میں پالیسی نہ صرف ناانصافی پر مبنی ہے بلکہ اسرائیل کے حق میں یکطرفہ ہے اس بات کا اعتراف کرنا ہوگا کہ ناانصافی تشدد کو جنم دیتی ہے۔

عراق میں مزید فوج کی ضرورت نہیں عراق کی گورننگ کونسل کے سربراہ احمد شلابی نے امریکی صدر جارج بش سے اختلاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق میں مزید فوج کی ضرورت نہیں۔ خزانے اور سلامتی کی وزارتیں بھی عراقیوں کو دی جائیں۔

بغداد میں بارودی سرنگ کا دھماکہ بغداد میں بارودی سرنگ کے دھماکے سے ایک بس تباہ ہوگئی۔ جس سے دو مسافر ہلاک اور 21 زخمی ہو گئے چار کی حالت نازک ہے بارودی سرنگ امریکی فوجیوں کیلئے بچھائی گئی تھی جو دھماکے سے 5 منٹ قبل وہاں سے گزر گئے۔

واجپائی کی طرف سے عربوں کی حمایت بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ اسرائیل سے دوستانہ تعلقات کے باوجود ہم آزاد فلسطینی ریاست کے حامی ہیں اور اس سلسلے میں عرب ممالک کی حمایت کرتے ہیں۔ جن فلسطینیوں کو جلاوطن کیا گیا ہے انہیں واپس آنے دیا جائے۔ تشدد کسی مسئلے کا حل نہیں ہم ہر قسم کے تشدد کے خلاف ہیں۔

امریکہ جرمنی اختلاف ختم امریکہ اور جرمنی نے اعلان کیا ہے کہ دونوں ممالک کے اختلافات ختم ہو گئے ہیں۔ مستحکم عراق کیلئے مل کر کام کرینگے۔ بش نے کہا کہ عراق میں امن کیلئے جرمنی کی کوششوں کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ جرمنی کے چانسلر شروڈر نے کہا کہ عراقی فورسز کی تربیت اور فوجی امور میں مدد کرینگے۔

پاکستان سے پر امید ہیں امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا کہ بھارت فوج عراق نہیں بھیجے گا۔ ہم پاکستان سے پر امید ہیں۔ بنگلہ دیش اور ترکی سے بھی مثبت جواب کی توقع ہے۔ حالیہ دورہ بغداد سے یقین ہو گیا کہ صدام حکومت سے نجات دلانے کا فیصلہ عراقی اور امریکی عوام بلکہ دنیا بھر کے بہترین مفاد میں تھا۔

شہید ہونے کو تیار ہوں۔ فلسطینی صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اسرائیلی جارحیت کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہونے کو تیار ہوں۔ میرے انخلا سے فلسطینی قہر بن کر اسرائیل پر ٹوٹیں گے۔

اسرائیل این پی ٹی پر دستخط کرے۔ عرب لیگ میں شامل 15 ممالک نے اقوام متحدہ کی انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی میں قرارداد پیش کی ہے جس میں اسرائیل کی جانب سے ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے این پی ٹی پر دستخط نہ کرنے پر احتجاج کیا گیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل اس معاہدے پر دستخط کرے۔

امریکی ویٹو قابل تعریف ہے اسرائیل۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے امریکہ کی جانب سے اس قرارداد کو ویٹو کرنے کو سراہا ہے جس میں عرب ممالک کی جانب سے یاسر عرفات کو ملک بدر کرنے کی مذمت کی گئی ہے۔

بھارتی اعلیٰ قیادت کے لئے بنکرز بھارت میں کسی بھی ممکنہ ایٹمی حملے سے ملک کی اعلیٰ قیادت کو بچانے کے لئے دو ایٹم بم پروف بنکرز بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ واجپائی کی زیر صدارت ایٹمی کمانڈ اینڈ کنٹرول اتھارٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ ہنگامی حالت کے دوران سیاسی قیادت کو وہاں منتقل کر دیا جائے گا۔ ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پہلا بنکر نئی دہلی کے جنوبی بلاک میں بنے گا جبکہ دوسرا دارالحکومت سے 400 کلومیٹر دور یوپی۔ مدھیہ پردیش یا راجستھان میں بنے گا۔

دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے کانفرنس اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے نیویارک میں ایک کانفرنس کا افتتاح کیا جس کا مقصد دہشت گردی سے نمٹنے میں اقوام متحدہ کے کردار کا تعین ہے۔ کانفرنس کی میزبانی ناروے کی وزیر اعظم نے کی اور اس میں فرانس کے صدر ژاک شیراک۔ صدر جنرل مشرف اور افغانستان کے صدر سمیت بارہ سے زیادہ ممالک کے سربراہان نے شرکت کی۔ امریکی صدر بش کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی جو انہوں نے قبول نہیں کی۔ ناروے کی وزیر اعظم نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کا بہانہ نہ بنایا جائے۔

وزارت لینے سے انکار حماس نے فلسطینیوں کی نئی کابینہ میں کسی بھی قسم کا عہدہ لینے سے انکار کردیا ہے۔ حماس کے ترجمان نے کہا کہ ہم کبھی ماضی میں حکومت کا حصہ بنے اور نہ ہمیں کسی وزارت کا لالچ ہے۔ ہم فلسطین کی آزادی کے لئے کام کر رہے ہیں۔

100 سال جینے والوں کی تعداد میں اضافہ جاپان میں سو سال یا اس سے زیادہ عمر پانے والوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوگیا ہے۔ اس ماہ کے آخر میں سو یا زیادہ عمر کے افراد کی تعداد ساڑھے 20 ہزار سے تجاوز کر جائے گی۔ جاپان کی معمر ترین 115 سالہ خاتون دو روز مسلسل جاگتی اور دو روز مسلسل سوتی ہے۔ سو سال سے زائد عمر پانے والوں میں 85 فیصد خواتین ہیں۔ لمبی عمر پانے کا راز متوازن غذا، لائف سٹائل، ماحول، ذہنی آسودگی اور جینیٹک فیکٹر ہیں۔

سمجھوتہ نہیں کریں گے اسرائیل کے وزیر اعظم ایریل شیرون نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی کے خلاف کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ فلسطینی وزیر اعظم کو حماس اور دیگر جہادی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنا ہوگا۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور۔ اسلام آباد۔ کراچی میں جائیداد کی
خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
10 حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210 - 042-5415592
موبائل نمبر 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
اصفہان، قم کار، دبئی مکمل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو براہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29